سفر کرکے تین مختلف شہروں میں جانا ہے، تو نمازوں کا کیا حکم ہوگا؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1543

تاریخ اجراء: 04 رمضان المبارک 1445ھ/15 مارچ 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص کو کسی دینی کام کے لئے تین دن تین مختلف شہروں میں جانا ہے، پہلے جس مقام پر جانا ہے وہ گھر سے کم و بیش 110 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے، وہاں ایک رات قیام کے بعد دوسرے دن جس شہر میں جانا ہے، وہ اس شہر سے 68 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے اور تیسرے دن کا جدول جس شہر میں ہے وہاں سے گھر 55 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، اس سفر کے دوران نمازوں کے متعلق کیا حکم ہے؟ کہاں مکمل ادا کی جائے گی کہاں قصر؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

110 کلومیٹر شرعی مسافت ہے، پوچھی گئی صورت کے مطابق مذکورہ شخص شہر میں ہے تو شہر کی متصل نیز شہر کی آس پاس کی متصل آبادی اور گاؤں میں ہے تو گاؤں کی متصل آبادی سے نکلنے سے لے کر اس (یعنی شہر کی متصل اور اس کی آس پاس کی متصل آبادی اور گاؤں میں ہے تو گاؤں کی متصل آبادی) میں واپس داخل ہونے تک مسافر کہلائے گا لہٰذا مذکورہ شخص جب 110 کلومیٹر سفر کے ارادہ سے نکلے گا، تو اپنے شہر کی آبادی سے نکلتے ہی شرعی مسافر ہو جائے گا اور واپس اپنے شہر کی آبادی میں داخل ہونے تک قصر ہی کرے گا۔

مسافر کی نماز سے متعلق تفصیل کیلئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ "مسافر کی نماز" کا مطالعہ فرمائیں، یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب فرمائیں یا درج ذیل لنک پر کلک کرکے ڈاؤن لوڈ فرمائیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/musafir-ki-namaz

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net